ہیں اور متعدد فصلیں ہیں۔

پہلے حصّہ کے باب اوّل میں "ہند میں صحابہ کرام کا ورود، باب دوم میں عربوں کے عہد میں سندھ میں علم حدیث، باب سوم میں "شمالی ہند" باب چہارم میں "ہند میں علم حدیث کا احیا" اور باب پنجم میں ہندی محدثین کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

دوسرے حصّہ کے باب اوّل میں" قدیم ہندی راویانِ حدیث۔ باب دوم میں" حسن الصغانی اور ان کی تصانیف۔ باب سوم میں ہندی محدثین پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

یہ کتاب خاص سلیقہ کے ساتھ مرتب کی گئی ہے جس کے مضامین کی ترتیب قدرتی سی محسوس ہوتی ہے۔ اور اس میں معلومات اور تاریخی حقائق کا ایک بحرِ زخار ہے جو ٹھاٹھیں مارتا ہوا نظر آتا ہے۔

کتاب کے تمام مندرجات سے سو فیصد اتفاق کرنا تو مشکل ہوتا ہے، جہاں تک اس کی مجموعی حیثیت ہے وہ تسلی بخش بھی ہے اور بصیرت افروز بھی۔

اس کتاب کے مطالعہ سے یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ تخت و تاج کے زیر سایہ کام اتنا نہیں ہوا جتنا علمائے حق نے نجی حیثیت میں کیا ہے۔ بلکہ بسا اوقات ایسے ایام بھی آئے ہیں کہ ان کو اپنے علم اور قلم کی آبرو قائم رکھنے کے لئے اپنی جان اور آرام کی قربانی بھی دینا پڑی ہے تو انہوں نے دریغ نہیں کیا۔ ہمارے نزدیک اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے" تاکہ ہمیں اپنے اسلاف کی محنتوں کا اندازہ ہو سکے۔ اور یہ معلوم ہو سکے کہ جان جوکھوں میں ڈال کر وہ جو وراثت ہمارے حوالے کر گئے ہیں اس کا ہم نے کتنا احترام کیا ہے۔ اور اب ہماری ذمہ داری کیا ہے۔

۲۔	طب و صحت	زبدۃ الحکماء حکیم نور احمد
	صفحات	۲۶۱
	قیمت غیر مجلد	۱۰ روپے
	پتہ	مکتبہ نور الصحت عبد الکریم روڈ قلعہ شاہ فصیل لاہور

دراصل یہ کتاب زیادہ تر ان مضامین پر مشتمل ہے جو وقتاً فوقتاً روزنامہ مشرق اور وفاق وغیرہ میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اس میں ایک سو سے زیادہ جڑی بوٹیوں، پھلوں اور پھولوں کے خواص اور مجرب نسخہ جات آگئے ہیں۔ اس کتاب کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس کے مطالعہ سے طبی ذہن بنتا ہے۔ اور بہت سی اصولی باتیں اور کلیات بھی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔

صحت کے سلسلے میں مؤلف موصوف نے بہت بڑی خدمات انجام دی ہیں۔ اور طبی دنیا میں